بنتِ امیرِ شریعت سیدہ اُم کفیل

التجاء

صانعِ کون و مکاں مالک و مختار ہے تو
قادرؔ مقتدرؔ غافرؔ ستار ہے تو
مرےُ معبود ہے تو میری رگِ جاں سے قریب
اور مرے شافع و داور ہیں ترے نپنے حبیب
میرے دامن میں گناہوں کے سوا کچھ بھی نہیں
بے بضاعت ہوں، تہی دست ہوں، سرافگندہ
نہ کوئی ملجأ و ماویٰ ہے نہ کوئی مأمن
تیری چوکھٹ کے سوا جائے کہاں ترا بندہ
دولت دیں سے نوازا یہ ترا فضل و کرم
التجا ہے کہ رہے روزِ جزاء میرا بھرم
جب چلوں یاں سے تو ہو وردِ زباں تیرا نام
دار آخر میں ہو مغفوروں کی فہرست میں نام
آمین

"شیطان نے گرما دیا اقوام یورپ کا لہو"
اور وہ اب پی رہے ہیں قومِ مسلم کا لہو
یہ شیاطینِ سیاست اور مزاروں کے شیوخ
ان کے ہاتھوں میں نئی تہذیب کے جام و سبو

ان سیاسی مفلسوں سے خوش ہے اب ابلیس بھی
یہ گریباں چاک جو ہیں ہو نہیں سکتے رفو

(سید عطاء المحسن بخاری)